

# دانیال کی کتاب - نمبر ایک سو چھبیس

نبوتی بیانیے کی نقاب کشائی: دانیال کے گیارھویں باب اور عصر حاضر کے واقعات کا مطالعہ

Jeff Pippenger

2024-03-09

دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس، زمین کے درندے کے پروٹسٹنٹ سینگ کی تاریخ کو زمین کے درندے کے جمہوریت پسند سینگ کی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہے۔ دونوں سینگ 1798 میں آغاز پاتے ہیں، اور ان کی گواہی ریاست ہائے متحدہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک جاری رہتی ہے۔ دونوں سینگوں کو ایک الہی، دو حصوں پر مشتمل دستاویز دی گئی جو ہر ایک سینگ کو آزمانے کے لیے تھی۔ کنگ جیمز بائبل (عہد عتیق اور عہد جدید) زمین کے درندے کے مذہبی سینگ کو آزمانے کے لیے تھی، اور اعلان آزادی اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا آئین، زمین کے درندے کے سیاسی سینگ کو آزمانے کے لیے تھی۔ آیت چالیس زمین کے درندے کی تاریخ ہے، اور اس کی تاریخی گواہی 1776 میں شروع ہوتی ہے، اور 1798 تک وہ بائبل نبوت کی چھٹی سلطنت کے طور پر اپنا کردار ادا کرنا شروع کرتا ہے۔

یسوع ہمیشہ انجام کو ابتدا کے ذریعے واضح کرتا ہے، اور ریاستہائے متحدہ کے انجام کو اس کی ابتدائی تاریخ میں دکھایا گیا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے خاتمے کا دور دانی ایل باب گیارہ کی آیت دو میں پیش کیا گیا ہے، کیونکہ اس میں رونالڈ ریگن سے شروع ہوتے ہوئے چھ صدور کو بیان کیا گیا ہے۔ زمین کے درندے کی نبوتی تاریخ کے آخری دور میں پہلا صدر ریگن ہے۔ وہ دور 1989 میں وقت انجام پر شروع ہوا۔ لیکن آیت دو صرف ریگن، بش اول، کلنٹن، بش دوم، اوباما اور ٹرمپ کا ذکر کرتی ہے۔ اس تاریخ کو، جو جلد آنے والے اتوار کے قانون تک پہنچتی ہے، مکمل کرنے کے لیے دیگر خطوط ضروری ہیں۔ 1989 سے جلد آنے والے اتوار کے قانون تک ایک مخصوص خط دانی ایل باب گیارہ کی آیت دو میں ہے۔

1798 آغاز کی نشان دہی کرتا ہے اور اتوار کا قانون اختتام کی، زمین کے حیوان کی نبوی تاریخ کے لیے جو بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی ہے، اور 1798 اس کے آغاز کی نشان دہی کرتا ہے۔ وہ دو سو بیس سالہ مدت جو 1776 میں شروع ہوئی، زمین کے حیوان کا ایک اور نبوی سلسلہ ہے، جو ایک ایسے دور کی نشان دہی کرتی ہے جو 1776 میں شروع ہوتا ہے اور 1996 میں اس وقت اختتام پذیر ہوتا ہے جب 1989 میں منکشف علم سے آنے والا پیغام باضابطہ بنایا گیا تھا۔ وہی دو سو بیس سالہ مدت امریکہ کے مستقبل کی نشان دہی کرتی ہے، جس کے آغاز میں 1776 میں یورپی بادشاہوں کی ریاستی سیاست اور کیتھولکیت کی کلیسائی سیاست سے آزادی کا اعلان کیا گیا تھا، اور یہ آزادی عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر ختم کر دی جائے گی۔ 1776 سے 1989 تک زمین کے حیوان کی نبوی تاریخ میں ایک مخصوص سلسلہ ہے۔

508 سے 538 تک کے تیس سال 538 میں بائبل کی نبوت کی پانچویں بادشاہت کے طور پر پاپائیت کے قیام سے پہلے کی ایک نبوتی مدت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ امریکہ جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت درندے کی شبیہ کو پوری طرح تشکیل دے گا۔ 538 میں پاپائیت کے قیام کے لیے تیاری کی تیس سالہ مدت پاپائی درندے کی شبیہ کا ایک جز ہے۔ 1798 تک لے جانے والی ایک تیاری کی مدت بھی تھی، جب زمین کا درندہ بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کے طور پر تخت نشین ہوا۔ 1776 سے 1798 تک کی مدت 508 سے 538 تک کی مدت سے مطابقت رکھتی ہے۔

یسوع کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا کے ساتھ واضح کرتا ہے، لہذا 1776 سے 1798 تک کی تاریخ میں ظاہر ہونے والا نبوتی عرصہ، جس کی گواہی 508 سے 538 کے نبوتی عرصے سے ملتی ہے، دو گواہ

فراہم کرتا ہے۔ وہ دونوں عرصے اس حقیقت پر دو گواہ ہیں کہ ایک مخصوص نبوتی عرصہ موجود ہے جو بائبل کی پیشین گوئی کی بادشاہت کی تخت نشینی سے پہلے آتا ہے۔ مل کر وہ یہ ثابت کرتے ہیں کہ 1989 کے وقت انتہا سے لے کر اتوار کے قانون تک کا عرصہ ان دو عرصوں کے مطابق ہے جو 538 اور 1798 سے پہلے تھے۔

1989 میں وقت انتہا سے لے کر دانی ایل باب گیارہ کی آیت اکتالیس میں مذکور اتوار کے قانون تک کی نبوتی تاریخ کی تمثیل 508 سے 538 تک کے تیس سالہ عرصے سے کی گئی ہے، اور اس کی تمثیل 1776 سے 1798 تک کے بائیس برسوں سے بھی کی گئی تھی۔

دانی ایل کی کتاب کے باب گیارہ کی آیت دو بتاتی ہے کہ جب ٹرمپ، جو اس نبوی دور کے تمام صدور میں سب سے امیر ہے، آئے گا تو وہ "ابھارے گا"—جس کا مطلب "بیدار کرنا" ہے—پوری دنیا کو عالمگیریت پسندوں کے ارادوں سے، جو اس وقت دنیا کے ڈھانچے کو دوبارہ ترتیب دے کر اسے دو درجاتی نظام میں بدلنے کی کوشش کر رہے ہیں، جس میں اشرافیہ اپنے ورکر ڈرونز پر حکمرانی کرے۔ "گریٹ ری سیٹ" جسے وہ کہتے ہیں، کی اولین ترجیح متوسط طبقے کو ختم کرنا ہے، تاکہ اشرافیہ، جن کی نمائندگی تاریخ میں ماری اینٹوانیت جیسی شخصیات کرتی ہیں، نچلے طبقے کے ان لوگوں سے محفوظ و مامون رہے جو اس کے لیے نفیس روٹیاں بناتے تھے۔

گلوبلسٹوں کا مذہب نیو ایج روحانیت ہے، اور ووک ازم اور تنوع، مساوات اور شمولیت کے ان کے نظریات، کریٹیکل ریس تھیوری کے فاسد نظریے، عالمی حدت کی نام نہاد سائنس، اور نسل کشی نوعیت کی آبادی پر کنٹرول کی ان کی خفیہ کوششیں، یہ سب اُس وقت فوراً عیاں ہو گیا جب ٹرمپ تاریخ میں اس مقصد سے وارد ہوئے کہ پوری قلمرو کو گریسیا کے خلاف "بھڑکا" دیں۔

2016 میں ٹرمپ کی آمد ایک جھوٹی بیداری (ہلچل) کی آمد کی علامت ہے—ایسی جعلی بیداری جو شیطان کی تیار کردہ ہے—تاکہ پیشگی طور پر متی باب پچیس کی کنواریوں کی بیداری کو کمزور کر دے۔ عالمیت پسند، چاہے عالمی اسٹیج پر ہوں یا ریاست ہائے متحدہ کے اندر، نبوت میں اڑدے کے طور پر پیش کیے گئے ہیں۔ وہ دس بادشاہ، عالمی بینکار، عالمی ارب پتی تاجر، فری میسنز اور دیگر خفیہ انجمنیں ہیں۔

عالمگیریت پسند اژدھائی قوتیں وہ ہیں جو لائوفیئر (یعنی قوانین کے ذریعے جنگ) میں مہارت رکھتی ہیں، جیسا کہ خدا کے کلام کی قانونی بحثوں میں شیطان کو بھی اکثر اسی تناظر میں پیش کیا جاتا ہے۔ جب خدا نے اپنے وفاداروں کو اس جبر و ستم سے پیشگی خبردار کیا جو ہمیشہ دیندار زندگی گزارنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے، تو اُس نے وعدہ کیا کہ انہیں گواہی دینے کے لیے ملک کی عدالتوں میں لے جایا جائے گا۔ شیطان بدعنوان ججوں اور بدعنوان اٹارنی جنرلز کی علامت ہے جو اس سرزمین میں اس وقت عام ہیں جسے ٹرمپ ازم نے بھڑکا رکھا ہے، اور وہ بدعنوان عدالتیں اور وکلا ہمیشہ ان تنظیموں کی حمایت کرتے ہیں جو انقلاب اور انارکی کو فروغ دیتی اور جنم دیتی ہیں—جنہیں تاریخ بھر میں شیطان کی ایک بنیادی علامت سمجھا گیا ہے۔

سوویت یونین اژدہا کی پیشگویانہ علامت تھا، کیونکہ دیگر باتوں کے علاوہ فرعون کا الحاد اژدہا کی ایک بنیادی خصوصیت ہے۔ آیت چالیس میں "جنوب" کا بادشاہ، عبرانی لفظ "negev" کا بادشاہ ہے، جس کے معنی مصر ہیں، اور اسی آیت میں اس کا ترجمہ "جنوب" کیا گیا ہے۔ فرعون بائبل میں فرانس کے الحاد کی علامت ہے، جو 1798 میں "وقتِ آخر" میں "جنوب" کا بادشاہ تھا، اور اسی طرح 1989 میں "وقتِ آخر" میں سوویت یونین کے لیے بھی۔ دونوں اژدہا کی طاقتیں تھیں، اور دونوں بت پرست روم کی اژدہائی سلطنت سے نکلی تھیں۔

ریاست ہائے متحدہ آخری دنوں میں مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی علامت ہے، اور پاپائیت نے مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور سوویت یونین کے اڑدے کے درمیان ایک جدوجہد کو اپنے حق میں استعمال کیا تاکہ تین رکاوٹوں میں سے پہلی پر قابو پالے، جنہیں وہ زمین کے تخت پر واپس آتے ہوئے شکست دیتی ہے۔ اگلی رکاوٹ خود مرتد پروٹسٹنٹ ازم ہی ہے، جسے وہ جلد آنے والے اتوار کے قانون پر فتح کر لیتی ہے۔

صدر ٹرمپ کی قوت اور طاقت نے عالمگیریت کے خطرات کے بارے میں ایک بیداری کو جنم دیا، جو بڑھتے بڑھتے اڑدہ اور مرتد پروٹسٹنٹیت کے درمیان ایک عالمگیر کشمکش میں تبدیل ہو گئی ہے۔ پاپائیت انہی دو قوتوں—اڑدہ اور مرتد پروٹسٹنٹیت—کے درمیان کشمکش کو استعمال کر رہی ہے تاکہ ایسا ماحول پیدا کیا جائے جو دوسری جغرافیائی رکاوٹ کو گرانے کے لیے سازگار ہو، بالکل اسی طرح جیسے اس نے پہلی جغرافیائی رکاوٹ کو گرایا تھا۔ اسی میں یہ منطق پوشیدہ ہے کہ اقوام متحدہ کی ساتویں بادشاہی (جو اڑدہ کی قوت ہے) آئندہ آنے والے اتوار کے قانون کے وقت کس طرح اتنی تیزی سے اپنی بادشاہی درندے کے حوالے کر دے گی۔ وہ ایسا اس لیے کرے گی کیونکہ 1989 سے وہ شکست خوردہ دشمن رہی ہے۔

ایک اعتبار سے یہ وہی کشمکش ہے جسے پاپائیت نے 1989 میں سوویت یونین کے اڑدہ کو گرانے کے لیے استعمال کیا تھا، لیکن ترقی پسند ووک ازم کی مرتد پروٹسٹنٹزم کے MAGA ازم کے خلاف موجودہ جدوجہد اڑدہ نہیں بلکہ مرتد پروٹسٹنٹزم کو شکست دینے کے لیے ترتیب دی گئی ہے۔ یہ جنگ بنیادی طور پر 2016 میں شروع کی گئی، اور پھر 2020 میں اڑدہ، جو صحیفوں میں جھوٹ کا باپ کہلاتا ہے، نے انتخاب چرا لیا، اور یوں سیاسی طور پر ٹرمپ اور ریپبلکن MAGA تحریک کو 'قتل' کر دیا۔ مکاشفہ باب گیارہ میں، بے تہہ گڑھے سے نکلنے والا درندہ، جو دہریت کا درندہ ہے، نے دو گواہوں کو قتل کیا، اور انہیں سڑک پر چھوڑ دیا گیا، یہاں تک کہ وہ دوبارہ زندہ ہو گئے۔ ولیم ملر کے قواعد بتاتے ہیں کہ نبوتی علامتوں کی ایک سے زیادہ تطبیقات ہوتی ہیں۔

چونکہ ہم اب اڑدہ اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی اس کشمکش پر غور کر رہے ہیں جو زمین کے درندے کو اس کے انجام تک پہنچاتی ہے، اس لیے وہ دو گواہ زمین کے درندے کے دو سینگ ہیں۔ ریپبلکن سینگ 2020 میں بائبل میں بیان کردہ اس قوت کے ہاتھوں مارا گیا جس کا باپ جھوٹ کا باپ ہے۔ ہم اس موجودہ تاریخ میں اس کشمکش کے عین وسط میں ہیں۔ دانی ایل باب گیارہ کی آیت اکتالیس میں جلد آنے والا اتوار کا قانون نافذ کیا جاتا ہے، اور الہام کے مطابق وہ شیطانی کام مرتد پروٹسٹنٹ ازم ہی انجام دے گا۔

"ریاستہائے متحدہ کے پروٹسٹنٹ روح پرستی کا ہاتھ تھامنے کے لیے خلیج کے پار اپنے ہاتھ بڑھانے میں پیش پیش ہوں گے؛ وہ گہری کھائی کے اوپر سے ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کے ساتھ ہاتھ ملائیں گے؛ اور اس سہ گانہ اتحاد کے زیر اثر یہ ملک ضمیر کے حقوق کو پامال کرنے میں روم کے نقش قدم پر چلے گا۔" عظیم تنازعہ، 588۔

انسانی واقعات کے پیچیدہ باہمی تعامل کی نمائندگی اُس کشمکش میں ہوتی ہے جو 2016 میں شروع ہوئی۔ اس کشمکش میں کارفرما قوتوں کا درست اندازہ لگانے کے لیے یہ واضح ہونا ضروری ہے کہ وہ تین قوتیں، جو دنیا کو آرمگیڈون کی طرف لے جاتی ہیں، الگ الگ کیا نمائندگی کرتی ہیں، کیونکہ ان میں سے ہر ایک کی اپنی مخصوص نبوتی خصوصیات ہیں۔ کتاب مکاشفہ ہمیشہ اس ترتیب کو برقرار رکھتی ہے: پہلے اڑدہ، اس کے بعد درندہ، اور اس کے بعد جھوٹا نبی؛ لہذا ہم اڑدہ کی نبوتی خصوصیات کی شناخت سے آغاز کریں گے، پھر درندے کی، اور آخر میں منحرف پروٹسٹنٹ ازم کے جھوٹے نبی کی۔

ترقی پسند ڈیموکریٹس ریاست ہائے متحدہ کے مرتد پروٹسٹنٹ نہیں ہیں؛ وہ عالمگیریت اور اڑدہ کے نبوی نمائندے ہیں۔ قریب الوقوع اتوار کے قانون سے پہلے، نبوی بیانیہ پورا کرنے کے لیے ریپبلکن پارٹی کا دوبارہ اقتدار میں آنا ضروری ہے۔ فرعون، جو اڑدہ کی قوت کی علامت ہے، اور زمانہ مسیح میں بت

پرست روم کی اژدہاوی قوت، اس بات پر دو گواہ پیش کرتے ہیں کہ آخری دنوں میں اژدہاوی قوت وہ قوت ہے جو شیر خوار بچوں کے قتل کے نفاذ کو فروغ دیتی ہے، جیسا کہ موسیٰ کے زمانے اور مسیح کے زمانے میں ہوا۔

آخری ایام، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ایام ہیں، جو موسیٰ اور برے دونوں کا گیت گاتے ہیں، اور موسیٰ اور برے دونوں کی تاریخ میں اژدہا کی قوت نے شیرخوار بچوں کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے ایسا اس لیے کیا کہ شیطان جانتا تھا کہ خداوند نجات دہندہ موسیٰ اور فادی مسیح کو اٹھانے والا تھا۔ آخری ایام میں اژدہا بڑے قہر کے ساتھ اتر آتا ہے، کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اس کا وقت تھوڑا رہ گیا ہے، اور یہ اژدہا کی قوت ہی ہے جو شیرخوار بچوں کے قتل کو فروغ دیتی ہے، اس کوشش میں کہ ان لوگوں کو ہلاک کر دے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کے امیدوار ہیں۔ ترقی پسند، عالمیت پسند، سوشلسٹ ڈیموکریٹس وہ نہیں ہیں جو جلد آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر ہونے والے سہ طرفہ اتحاد کو یقینی بنانے میں "سب سے پیش پیش" ہوں، کیونکہ ڈیموکریٹس اژدہا کی قوت ہیں، نہ کہ جھوٹا نبی۔

"خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے ادارے کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعہ، ہماری قوم اپنے آپ کو راست بازی سے کامل طور پر منقطع کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم خلیج کے اُس پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گا، جب وہ کھائی کے اُس پار پہنچ کر اسپرچوئلزم کے ساتھ ہاتھ ملالے گا، جب اس سہ گانہ اتحاد کے اثر کے تحت ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کے طور پر اپنے آئین کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی جھوٹ اور فریب کے پھیلاؤ کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان سکیں گے کہ شیطان کی عجیب کارفرمائی کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام نزدیک ہے۔" Testimonies, volume 5, 451.

دنیا کو ہر مجددون تک لے جانے والی تینوں قوتوں کی نبوتی خصوصیات خدا کے کلام میں نہایت واضح طور پر متعین کی گئی ہیں۔ اژدہا کی قوت ایسے قوانین کو فروغ دیتی ہے جو بچہ کشی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اسی وقت جب خدا ایک ایسی قوم کو اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے جس کی مثال موسیٰ اور مسیح کے ذریعے دی گئی ہے۔ لبرل ڈیموکریٹس امریکہ کی اندرونی کشمکش میں اژدہا کی قوت ہیں، وہ کشمکش جو امریکہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے بعد عالمی سطح پر ہونے والی اسی کشمکش سے پہلے واقع ہوتی ہے اور اس کی مثال بھی بن جاتی ہے۔ اژدہا جھوٹ کا باپ ہے، اور لبرل پروگریسو گلوبلسٹ جھوٹ بولنے کے لیے مشہور ہیں۔

تم میری بات کیوں نہیں سمجھتے؟ اس لیے کہ تم میرا کلام سن ہی نہیں سکتے۔ تم اپنے باپ، ابلیس، کے ہو، اور اپنے باپ کی خواہشات تم کرتے ہو۔ وہ شروع سے ہی قاتل تھا، اور سچائی میں قائم نہ رہا، کیونکہ اُس میں سچائی نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی طرف سے بولتا ہے، کیونکہ وہ جھوٹا ہے اور جھوٹ کا باپ ہے۔ یوحنا 8:43، 44۔

ابلیس، جو شیطان اور اژدہا ہے، ابتدا سے ہی قاتل (اسقاطِ حمل) اور جھوٹا تھا۔ جب نکتہ چیں یہودی پیلاطس سے بحث کر رہے تھے، انہوں نے دلیرانہ اعلان کیا کہ اُن کا بادشاہ قیصر کے سوا کوئی نہیں، اور قیصر بت پرست روم کی علامت ہے، جو ایک اژدہا قوت ہے۔

"پس اگرچہ اژدہا بنیادی طور پر شیطان کی نمائندگی کرتا ہے، تاہم ثانوی معنی میں وہ مشرکانہ روم کی علامت ہے۔" The Great Controversy, 439.

بعض لوگ حیران ہوتے ہیں کہ عصر حاضر کے یہودی لبرل عالمگیریت پسند کیوں ہیں، جب کہ عالمگیریت پسندوں کے دل میں عصر حاضر کے یہودیوں کے لیے اتنی نفرت پائی جاتی ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے بت پرست روم کے بادشاہ کو اپنا واحد بادشاہ چن لیا تھا۔ عبرانی نسل میں بہت سے لوگ جتنے بھی ذہین ہوں، اپنے بادشاہ کے طور پر مسیحا کو رد کرنے کے ان کے قدیم فیصلے نے انہیں اژدہا

کے حلقے میں مقید کر دیا ہے۔

لیکن وہ چلائے ہوئے بولے، اسے لے جاؤ، اسے لے جاؤ، اسے مصلوب کرو۔ پیلطس نے اُن سے کہا، کیا میں تمہارے بادشاہ کو مصلوب کروں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا، ہمارا کوئی بادشاہ نہیں مگر قیصر۔ یوحنا 19:15

یورپ کے بادشاہ ہی تھے جنہوں نے پاپائیت کے لیے ایذا رسانی کو انجام دیا، اور مکاشفہ سترہ کے دس بادشاہ وہ ہیں جو برہ کے ساتھ جنگ کریں گے، اور وہ اس کے پیروکاروں کو قتل کر کے ایسا کریں گے۔

یہ برہ سے لڑیں گے، اور برہ اُن پر غالب آئے گا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے؛ اور جو اُس کے ساتھ ہیں وہ بلائے ہوئے اور برگزیدہ اور وفادار ہیں۔ مکاشفہ 17:14۔

اژدہا کی طاقت کے نبوتی اوصاف یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہی لوگ ہیں جو شیرخوار بچوں کا 'براہ راست' قتل کرتے ہیں، اور آخری ایام میں مسیحیوں کا بھی قتل کرتے ہیں، جس کی نمائندگی صلیب پر اور بت پرست روم کی تاریخ میں کولوسیئم سے ہوتی ہے۔ تاریک ادوار میں پاپائی روم کے لیے خونریزیوں کو انجام دینے کے واسطے انکویزیشن استعمال کرنے والے بھی یہی اژدہا بادشاہ تھے۔ وہی لوگ ہیں جو بچوں کو قتل کرتے ہیں اور وہ سب سے بڑے جھوٹے ہیں۔ ایڈولف ہٹلر ایک اجتماعی قاتل کی جدید علامت ہے، اور جھوٹے کی حیثیت سے بھی۔ ہٹلر ایک سوشل ڈیموکریٹ تھا۔

ترقی پسند لیبرل ایڈولف ہٹلر کے نقش قدم پر چلتے ہیں، جو نیشنل سوشلسٹ جرمن ورکرز پارٹی کے قائد تھے، جسے عام طور پر نازی پارٹی کہا جاتا ہے۔ ان کی قیادت میں نازی پارٹی نے ایک مکمل آمرانہ نظام قائم کیا اور بے شمار مظالم کی مرتکب ہوئی، جن میں ہولوکاسٹ بھی شامل ہے۔ ہٹلر کی پارٹی کو اکثر انتہا پسند قوم پرستی، نسل پرستی، یہود دشمنی اور آمریت سے جوڑا جاتا ہے۔ جوزف گوبلز، جو دوسری جنگ عظیم کے دوران نازی جرمنی میں وزیر پروپیگنڈا تھے، نے کہا: "اگر آپ اتنا بڑا جھوٹ بولیں اور اسے مسلسل دہراتے رہیں، تو لوگ بالآخر اس پر یقین کرنے لگیں گے۔"

آج کل ترقی پسند لیبرل ڈیموکریٹس کا پھیلا ہوا ایک عام جھوٹ یہ ہے کہ ہٹلر کے دور کے نازی، جدید دور میں ریپبلکن پارٹی کے قدامت پسند دائیں بازو کی مثال تھے۔ ان کا جھوٹا تاریخی بیانیہ یہ بات تو درست بتاتا ہے کہ ہٹلر کی جماعت اپنے زمانے کی انتہائی دائیں بازو کی جماعت تھی، لیکن وہ ہمیشہ اس حقیقت کو نظر انداز کرتے ہیں کہ ہٹلر صرف کمیونسٹوں کے مقابلے میں—جو اس کی ابتدائی سیاسی جدوجہد میں اس کے بائیں بازو کے دشمن تھے—انتہائی دائیں سمجھا جاتا تھا۔ امریکہ کے سیاسی منظر نامے میں ریپبلکن یقیناً ڈیموکریٹس کے دائیں جانب ہیں، لیکن ہٹلر کی نازی جرمنی کی باقی تمام خصوصیات ڈیموکریٹک پارٹی کی پیشگویانہ خصوصیات کی عکاسی کرتی ہیں۔

بائبل یہ بتاتی ہے کہ تم انہیں ان کے پھلوں سے پہچانو گے، نہ کہ سیاسی طیف پر دائیں یا بائیں رخ کی درجہ بندی سے۔ ہٹلر کی تاریخ کی انتہا پسند قوم پرستی MAGA تحریک کی حب الوطنی کی نمائندگی نہیں کرتی۔ ہٹلر کی انتہا پسند قوم پرستی کی خصوصیت اس کی "برتر نسل" کی شناخت سے تھی، اور یہی بات عالمیت پسندوں کی اس کوشش کی نشاندہی کرتی ہے کہ وہ امریکہ کے اندر اور دنیا بھر میں دو سطحی طبقاتی نظام قائم کریں۔ عالمیت پسند ظاہر ہے کہ اس نظام میں خود کو بالائی درجے میں دیکھتے ہیں، جس کی نمائندگی ہٹلر کی "برتر نسل" کرتی ہے۔

جھوٹ بولنے، اپنے عیوب دوسروں پر ڈالنے اور الزام تراشی کا ہنر اژدھے کی ایک خصوصیت ہے، اور اس طریقے کی ایک کلاسیکی مثال یہ ہے کہ جن اعمال کو تم خود کرتے ہو یا جن مواقف پر تم خود قائم ہو، ان کا الزام کسی اور پر لگا دو۔ یہ آج امریکہ میں اور دنیا بھر میں روز کا معمول ہے، اور یہ شیطان کی صفت ہے، کیونکہ وہ "بھائیوں پر الزام لگانے والا" ہے۔

اور وہ بڑا اژدہا، وہ قدیم سانپ جسے ابلیس اور شیطان کہا جاتا ہے، جو ساری دنیا کو گمراہ کرتا ہے، نکال دیا گیا؛ اسے زمین پر ڈال دیا گیا، اور اس کے فرشتے بھی اس کے ساتھ ڈال دیے گئے۔ اور میں نے آسمان میں ایک بلند آواز سنی جو کہہ رہی تھی: اب نجات، اور قوت، اور ہمارے خدا کی بادشاہی، اور اس کے مسیح کا اختیار آ گیا ہے، کیونکہ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا، جو ہمارے خدا کے حضور دن رات ان پر الزام لگاتا تھا، گرا دیا گیا ہے۔ مکاشفہ 12:9، 10۔

ہٹلر کے دور کی جرمنی، جو ہمارے زمانے کے ترقی پسند عالمگیریت پسندوں کی ایک پیش گوئیاتی مماثلت ہے، کے پاس ایک منظم اور مقصدی پروپیگنڈا مشینری تھی، جیسے کہ آج کے ترقی پسند لیبرلوں کے پاس بھی ہے، اور وہیں 'بڑے جھوٹ' کی تکرار—جن کی نشاندہی نازی جرمنی کے وزیر پروپیگنڈا جوزف گوٹبلز نے کی تھی—آج کمپیوٹرائزڈ الگورتھمز کی ریاضیاتی درستگی کے ساتھ دنیا بھر میں مواصلات کے مختلف ذرائع میں دہرائی جاتی ہے۔ (MSNBC, BBC, NPR, Google, Facebook) (Facebook وغیرہ وغیرہ)

رائخسٹاگ کی آتش زدگی جنگِ عظیم دوم سے پہلے جرمنی کی تاریخ کا ایک اہم واقعہ تھا۔ یہ اس امر کی کلاسیکی مثال پیش کرتا ہے کہ ترقی پسند لیبرل عالمگیریت پسند ایک عالمی حکومت قائم کرنے کی کوشش میں کیسے جھوٹ پھیلاتے ہیں۔ یہ واقعہ 27 فروری 1933 کی رات پیش آیا، جب برلن میں رائخسٹاگ کی عمارت، جس میں جرمن پارلیمان قائم تھی (6 جنوری 2020 کے امریکی کپیٹل کی عمارتوں کے مماثل)، کو آگ لگا دی گئی۔

آگ کو آتش زنی قرار دیا گیا، اور اس نے نازی حکومت کو، ایڈولف ہٹلر اور ہرمان گورنگ کی قیادت میں، رائخسٹاگ آتش زدگی کے فرمان کے لیے دباؤ ڈالنے کا بہانہ فراہم کیا۔ اس فرمان پر جرمن صدر پال فان ہنڈن برگ نے دستخط کیے، جس نے شہری آزادیوں کو معطل کر دیا اور سیاسی مخالفین کی گرفتاری اور حراست کی اجازت دے دی۔ یہ جرمنی میں نازی اقتدار کے ارتکاز اور جمہوری اداروں کے زوال کی طرف ایک اہم قدم تھا۔

وہ آگ، جس کے بارے میں زیادہ تر ایماندار مورخین تسلیم کرتے ہیں کہ اسے ہٹلر کے لوگوں نے لگایا تھا، 6 جنوری 2020 کے واقعات اور ان کے بعد ان لوگوں کے آئینی حقوق کی تباہی کی تمثیل تھی جو کوئی ایسا کام نہیں کر رہے تھے جو آئین میں درج اصولوں کے مطابق پوری طرح جائز نہ ہو، خصوصاً جب اس کا موازنہ بلیک لائف میٹرز اور اینٹیفا کی تحریکوں سے پیدا ہونے والی انارکی اور تباہی سے کیا جائے—وہ تحریکیں جن کی ترقی پسند لیبرلز تعریف اور حمایت کرتے ہیں۔ 6 جنوری ڈریگن کا پہل ہے، اور اس کی تمثیل ہٹلر کی جرمنی کے نازیوں نے پیش کی تھی۔

امریکہ کے سوشلسٹ ڈیموکریٹس بار بار ٹرمپ کو ہٹلر کی علامت کے طور پر پیش کرتے ہیں، کیونکہ وہ جس اصول پر کام کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ اگر آپ اتنا بڑا جھوٹ بولیں اور اسے اپنی میڈیا کی پروپیگنڈا مشین کے ذریعے مسلسل دہراتے رہیں، تو بالآخر ماری اینٹونیٹ کی رعایا اس پر یقین کر لے گی۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اے قومو، جمع ہو جاؤ، مگر پاش پاش کیے جاؤ گے؛ اور اے دور دراز ملکوں کے سب لوگو، کان لگاؤ: کمر باندھو، پھر بھی پاش پاش کیے جاؤ گے؛ کمر باندھو، پھر بھی پاش پاش کیے جاؤ گے۔ آپس میں مشورہ کرو، مگر وہ ناکام ہوگا؛ بات کہو، مگر وہ قائم نہ رہے گی؛ کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ کیونکہ خداوند نے زور کے ساتھ مجھ سے یوں کلام کیا اور مجھے یہ ہدایت دی کہ میں اس قوم کے طریق پر نہ چلوں، یہ کہہ کر: تم ان سب کے بارے میں چن کے حق میں یہ قوم کہے، "سازش" — تم نہ کہنا، "سازش"؛ نہ ان کے ڈر سے ڈرو، نہ ہراساں ہو۔ رب الافواج ہی کو پاک سمجھو؛ اسی سے ڈرو اور اسی سے بیبت کھاؤ۔ اور وہ تمہارے لیے پناہ گاہ ہوگا؛ لیکن اسرائیل کے دونوں گھروں کے لیے

ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر کی چٹان، اور یروشلم کے باشندوں کے لیے پھندا اور دام ثابت ہوگا۔ اور اُن میں سے بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، گریں گے، ٹوٹ پھوٹ جائیں گے، پھنسیں گے اور پکڑے جائیں گے۔ گواہی کو باندھ دے؛ میری شریعت کو میرے شاگردوں میں مہر لگا دے۔ اشعیا 8:9-16۔